سوال

سوال نمبر (106328) کے جواب میں آپ نے یہ بتایا ہے کہ طلاق واقع نہیں ہوئی، کیونکہ یہ طلاق اس طہر میں ہوئی جس میں میں نے اپنی بیوی سے جماع کیا تھا، لیکن طلاق کے ایک ماہ بعد مجھے علم ہوا کہ بیوی تو حاملہ ہے، اور حمل دو ماہ کا ہونے سے قبل ہی ساقط ہو گیا، مجھے اور بیوی کو حمل کا علم ہی طلاق کے بعد ہوا تھا، کیا طلاق واقع ہوئی ہے یا نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

اگر طلاق حمل کی حالت میں دی گئی ہو تو طلاق واقع ہو جاتی ہے چاہے خاوند اور بیوی کو حمل کا علم نہ بھی ہو، لیکن اگر طلاق میں یہ شک پیدا ہو جائے کہ آیا یہ حمل میں ہوئی یا کہ حمل سے قبل، تو اصل یہی ہے کہ حمل نہ تھا، اس لیے جو قول بیان ہو چکا ہے اس کے مطابق طلاق واقع نہیں ہوگی، وہ قول یہ ہے کہ: اگر طلاق اس طہر میں دی گئی ہو جس میں آدمی نے بیوی سے جماع کیا ہو تو یہ طلاق واقع نہیں ہوتی

دوم:

جب یہ یقین ہو جائے کہ طلاق کے الفاظ بولتے وقت حمل تھا تو طلاق واقع ہو جائیگی

سوم:

حاملہ عورت کی عدت وضع حمل تک ہوتی ہے، اگر وہ حمل ساقط ہو جائے، اور یہ واضح ہو جائے کہ اس میں انسان کی خلقت ہو چکی تھی کہ بچے کا سر یا ہاتھ یا پاؤں بن چکا تھا تو یہ حمل ساقط ہونے کی صورت میں عدت ختم ہو جائیگی، اور آدمی اپنی بیوی سے رجوع نہیں کر سکتا، لیکن نیا نکاح نئے مہر کے ساتھ ہو سکتا ہے

کشاف القناع میں درج ہے:

"جس حمل کے وضع ہونے سے عدت ختم ہو جاتی ہے وہ ہو گا جس میں انسان کا سر یا پاؤں بن چکا ہو، تو بالاجماع اس سے عدت ختم ہو جائیگی، اسے ابن منذر رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کیونکہ معلوم ہو چکا ہے کہ یہ حمل تھا اس لیے یہ عمومی نصوص میں داخل ہو گا

لیکن اگر ایسا حمل وضع ہو جس میں ابھی کچھ بھی واضح نہ ہوا ہو اور وہ صرف خون اور گوشت کا لوتھڑا ہی ہو اور خلقت واضح نہ ہوئی ہو تو ثقہ دائیوں نے گواہی دی ہو کہ اس میں خفیہ صورت واضح ہو چکی تھی تو اس سے بھی عدت ختم ہو جائیگی؛ کیونکہ یہ حمل ہے اور عمومی نصوص میں داخل ہے" انتہی بتصرف

دیکھیں: کشاف القناع (413/5).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اور کم از کم مدت جس میں انسان کی خلقت واضح ہو جاتی ہے وہ حمل کی ابتدا سے اسی (80) یوم ہیں، اور غالبا نوے (90) یوم ہونگے" انتہی

ماخوذ از: پمفلٹ "احکام الدماء الطبیعیۃ"

جب آپ کی بیوی کا حمل دو ماہ بعد ساقط ہوا تھا تو اس سے عدت ختم نہیں ہوئی، بلکہ تین حیض عدت شمار کی جائیگی، اور آپ کو عدت کے اندر اندر بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

107051